126363-شادی نہ کرنے کی صورت میں خودکشی کی دھمکی دی اور پھر کہنے لگا کہ اگر کسی دوسرے لڑکے سے شادی کی تو قتل کردونگا

سوال

میں آپ کے سامنے اپنی مشکل رکھنا چاہتی ہوں مجھے امید ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی مشکل کا کوئی حل نکالے گا : میں بھی ایک لڑکی ہوں جس طرح دوسری لڑکیاں اس عمر میں محبت کا شکار ہوتی ہیں میں بھی شریف قسم کی محبت کا شکار رہی ہوں، اس طرح نوجوانوں کے ساتھ بات چیت شروع کی، بہر حال جس نوجوان کے ساتھ وہ اس وقت بات چیت کرتی اور تعلق رکھتی ہے وہ لڑکا اس سے عشق کے درجہ کی محبت رکھتا ہے، حتی کہ اس نے لڑکی کے گھر والوں سے اس کا رشتہ طلب کیا لیکن گھر والوں نے نشئی ہونے کی بنا پر اس نوجوان کا رشتہ قبول نہ کیا.

لیکن نوجوان کہتا ہے کہ شادی ہوتے ہی وہ نشہ چھوڑ دے گا، شادی کا انکار ہونے کے بعد اس نوجوان نے کئی ایک بار خودکشی کرنے کی کوشش کی، حتی کہ اس نوجوان کی والدہ نے لڑکی سے رابطہ کر کے بتایا کہ وہ لڑکی اس کے بیٹے کے قتل کا سبب بن رہی ہے.

لیکن اب وہ لڑکی اس لڑکے کو پسند نہیں کرتی.. کیونکہ وہ اسے پاگل اور مجنون سمجھتی ہے، ایک اور نوجوان کا رشتہ آیا ہے اور لڑکی نے یہ رشتہ قبول کر لیا، لیکن جب پہلے نوجوان کو علم ہوا تو وہ آ کر کہنے لگا : اب وہ اپنے آپ کو نہیں بلکہ تجھے یعنی لڑکی کو قتل کریگا، اور وہ کہتی ہے کہ وہ نوجوان کچھ بھی کر سکتا ہے تا کہ کسی اور سے شادی نہ کرے.

میرا سوال یہ ہے کہ : اب اس لڑکی کو کیا کرنا چاہیے، کیا وہ کسی دوسرے نوجوان کا رشتہ قبول کر لے یا کیا کرے، برائے مہربانی آپ سوال کا جواب دے کر عند اللہ ماجور ہوں.

پسندیدہ جواب

اول :

اس لڑکی کو ان حرام تعلقات سے توبہ واستغفار کرتے ہوئے اس نوجوان سے ہر قسم کے تعلقات ختم کر دینے چاہیں، اس لڑکی اور اس کے گھر والوں کو ایسا نوجوان بطور خاوند قبول نہیں کرنا چاہیے جو نشہ آور اشیاء استعمال کرتا اور خودکشی جیسا اقدام کرنے سے بھی گریز نہیں کرتا، یہ سب فسق و فجور اور دینی قلت و کمزوری کی دلیل ہے، اگر وہ نشہ چھوڑنے میں سچا ہوتا تو اب تک نشہ چھوڑ چکا ہوتا.

اسی طرح اس لڑکی کو چاہیے کہ وہ اس نوجوان کی خودکشی یا اپنے آپ کو اذیت دینے کے معاملہ کی طرف التفات مت کرے، کیونکہ یہ معاملہ اس سے متعلق نہیں، اور نہ ہی اس کا اس پر محاسبہ ہوگا.

دوم :

جب لڑکی کے لیے کسی ایسے شخص کا رشتہ آئے جو دینی اور اخلاق طور پر صحیح ہو تو یہ رشتہ قبول کرنا چاہیے کیونکہ حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تمہارے پاس کسی ایسے شخص کا رشتہ آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہو تو اس سے (اپنی لڑکی کی) شادی کر دو، اگر ایسا نہیں کروگے تو زمین میں وسیع و عریض فساد بپا ہو جائیگا "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1084) اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں حسن قرار دیا ہے.

اس لڑکی کو چاہیے کہ وہ اپنے گھر والوں کو بتائے کہ نوجوان نے اسے دھمکی دی ہے تا کہ گھر والے اپنی لڑکی کو اذیت و تکلیف سے محفوظ رکھ سکیں، ہم لڑکی کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنے گھر والوں اور رشتہ داروں میں سے ایسے شخص کو اختیار کرے جو شدت و قوت کا مظہر ہو، وہ نوجوان کے خاندان والوں کو بلا کر انہیں بتا دیں کہ اگر نوجوان نے ان کی لڑکی کو کوئی تکلیف دی تو پھر انجام اچھا نہیں ہوگا.

کیونکہ ایسے افراد کے لیے تو اس طرح کے افراد ہی ہونا چاہیں جو اسے سبق سکھائے اور انہیں ایسا کام کرنے سے روک سکیں، اور لڑکی کے لیے یہ بھی ممکن ہے کہ اگر آپ کے ملک میں ممکن ہو سکے تو وہ پولیس وغیرہ میں رپورٹ کرے کہ فلاں شخص اسے اذیت و تکلیف دینے کی دھمکی دیتا ہے؛ تا کہ وہ اس کے خلاف کوئی مناسب اقدام کریں، یا پھر کم از کم وہ اس نوجوان سے اقرار نامہ لے کہ وہ لڑکی کو کوئی تکلیف نہیں دے گا.

ہماری دعا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی ہم اور سب مسلمانوں سے ظاہری و باطنی فتنوں اور آزمائش کو دور کرے.

واللہ اعلم.